Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۳۲	۱۱ صفر ۱۳۹۸ھ ۔ ۲۱ صلح ۱۳۵۷ہش ۔ ۲۱ جنوری ۱۹۷۸ء	نمبر ۱۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

ٹانگ پر زخم کی تکلیف ابھی ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ربوہ ۲۰ صلح۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج علالتِ طبع کے باعث نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف نہ لا سکے حضور کے ارشاد پر نماز جمعہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں سورہ فرقان کی دعائیہ آیت ۷۵ تلاوت فرمائی اور اس کی روشنی میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے یہ دعا کرتے ہیں کہ اے خدا ہماری بیویوں اور بچوں کو ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں متقیوں کا امام بنا! اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو امامت کے مقام پر کھڑا کرنا چاہتا ہے۔ گویا مسلمانوں کو بتایا گیا ہے کہ وہ نہ صرف خود متقی بنیں بلکہ اپنی اولادوں کو بھی متقی بنائیں اور پھر ان کے امام بنیں۔ آپ نے بتایا کہ یہ دعا ہر مومن پر تربیتِ اولاد کی اہم ذمہ داری ڈالتی ہے۔ مرکزِ سلسلہ میں رہنے کی وجہ سے ربوہ کے باشندوں کو خاص طور پر کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اپنی اور اپنی اولاد کی ایسی تربیت کریں کہ سب متقی بن جائیں اور مقامِ امامت کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔

---

۱۸ جنوری ۱۹۷۸ء کو بعد نماز مغرب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ بنت محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ امریکہ (سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ) کے نکاح کا ہمراہ عزیزم محمد نواز صاحب تنویر گوندل ابن محترم محمد نواز صاحب گوندل مرحوم پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر [illegible] فرمایا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

الحاج چوہدری نذیر احمد صاحب محلہ دارالصدر شرقی ربوہ بعارضہ فالج بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں احباب سے انکی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد رشید کاتب ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادتمند ہے

انسان کو چاہیئے کہ مصیبت میں بد دماغ نہ ہو اور غیر اللہ پر بھروسہ نہ کرے

"رعایت اسباب ہماری اسلامی شریعت میں منع نہیں ہے۔ کسی شخص نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم دوا کریں۔ آپؐ نے جواب میں فرمایا کہ ہاں دوا کرو کوئی مرض ایسا نہیں جس کی دوا نہ ہو۔ ہاں یہ بالکل سچی بات ہے کہ کوئی وید یا ڈاکٹر یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ اس کی فلاں دوا ضرور فائدہ کرے گی۔ اگر ایسا ہوتا تو پھر کوئی شخص کیوں مرتا۔ طبیبوں اور ڈاکٹروں کو چاہیئے کہ متقی بن جاویں۔ دوا بھی کریں اور دعا بھی۔ تنہائی میں بہت بہت دعائیں مانگیں۔ جن لوگوں نے گھمنڈ کیا تھا اللہ تعالیٰ نے ان کو ہی ذلیل کیا۔ لکھا ہے کہ جالینوس کو اسہال کے بند کرنے کا بڑا دعویٰ تھا۔ خدا کی شان کہ وہ خود اسی مرض کا شکار ہوا۔ اسی طرح بعض طبیب مدقوق ہو کر اور بعض مسلول ہو کر اس دنیا سے چل دیئے۔

اس بیان سے میری غرض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دعویٰ کی حقیقت کھول دی اور ان کی بے جا شیخی کا بھانڈا پھوڑ کر دکھا دیا۔ جس قسم کا دعویٰ کیا اسی دعویٰ میں پست اور ذلیل ہوئے۔ پس معلوم ہوا کہ انسان کو کسی قسم کا دعویٰ سزاوار نہیں۔ ہمارے والد صاحب مرحوم بھی مشہور طبیب تھے جن کا پچاس برس کا تجربہ تھا وہ فرمایا کرتے تھے کہ حکمی نسخہ کوئی نہیں اور اصل حقیقت بھی یہی ہے کہ تصرف اللہ کا خانہ خالی رہتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادتمند ہے۔ انسان مصیبت میں بد دماغ نہ ہو اور غیر اللہ پر بھروسہ نہ کرے۔ یک دفعہ ہی خفیف عوارض شدید ہونے لگ جاتے ہیں کبھی قلب کا علاج کرتے کرتے دماغ پر آفت آجاتی ہے۔ کبھی سردی کے پہلو پر علاج کرتے کرتے گرمی کا زور چڑھ جاتا ہے۔ کون ان بیماریوں پر حاوی ہوسکتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرنا چاہیئے۔ انسان ان حشرات الارض اور سمیات کو کب گن سکتا ہے۔ صرف بیماریوں کو بھی نہیں گن سکتا۔ لکھا ہے کہ صرف آنکھ ہی کی تین ہزار بیماریاں ہیں بعض بیماریاں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ ایسے طور پر غلبہ کرتی ہیں کہ ڈاکٹر نسخہ نہیں لکھ چکتا کہ بیمار کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ہی کی پناہ میں آنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صٓ ۲۵۲، صٓ ۲۵۳)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۱ صلح ۱۳۵۷ ہش
۲۱ جنوری ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحیح اسلامی نمونہ کا اعتراف اور اس کی اہمیت

گزشتہ اشاعت میں بتایا گیا تھا کہ اِس زمانہ میں قول و فعل کے تضاد کی بیماری ایک ہمہ گیر وباء کی صورت اختیار کر چکی ہے جس کی وجہ سے دنیا بہت سی تکلیفوں میں مبتلا ہے اور ان کے مسائل سلجھنے کی بجائے مزید اُلجھتے جا رہے ہیں۔ ہم نے بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو جن اغراض کے ماتحت قائم کیا ہے اُن میں سے ایک اہم غرض یہ بھی ہے کہ وہ قول و فعل کے اِس تضاد کو دُور کرنے کی کوشش کرے۔ پہلے خود اپنے دعویٰ ایمان کے مطابق اعمال صالح بجا لا کر اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنّتوں کو حاصل کرے اور پھر ایمان باللہ کی برکت سے اپنے عملی نمونہ اور دعاؤں اور تدابیر کے ساتھ دوسروں کو بھی ایسا ہی کرنے کی تلقین کرے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ کی بھاری اور بہت غالب اکثریت کو اپنے دعویٰ ایمان کے مطابق اعمال صالح بجا لانے کی توفیق حاصل ہے، اس کا عملی نمونہ اس کے دعویٰ کے عین مطابق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ تعصب سے خالی ہو کر انصاف کی نظر سے اِس جماعت کو دیکھتے ہیں وہ یہ اقرار کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ:-

"اگرچہ اِس (جماعت) کے افراد کی تعداد کم ہے لیکن اس کے عمل و ایثار کی مقدار بہت زیادہ ہے۔ جو کام پراگندہ حال مسلمانوں کے کروڑوں افراد نہیں کر سکتے اس پر یہ منظم جماعت بسہولت قادر ہے۔... جب سے یہ دُنیا بنی ہے یہاں جب کبھی عقائد اور اعمال کا مقابلہ ہوا ہے میدان ہمیشہ اعمال کے نام پر فتح ہوتے رہے ہیں۔... احمدیہ جماعت کی کامیابی بھی اس کے اعمال کی صداقت کی وجہ سے ہے۔"

(بیان مولوی عبدالمجید صاحب قریشی منقول از تنظیم امرتسر ۲۸ دسمبر ۱۹۲۶ء)

"سادہ معاشرت، ان کی سادہ زندگی، ان کا جذبہ خلوص و صداقت، ایثار و قربانی، پاسِ عہد، پابندیٔ شریعت اور سب سے زیادہ ان کی عملی استقامت اور شدائد کے مقابلہ میں فلسفیانہ صبر و ضبط ــــ یہی ہیں احمدی جماعت کے وہ بنیادی عناصر و اجزاء جن پر ان کے قصرِ اجتماعیت کی تعمیر ہوتی ہے۔"

(بیان مولانا نیاز فتحپوری مرحوم منقول از ماہنامہ نگار بابت ماہ نومبر ۱۹۵۹ء)

اس میں شک نہیں کہ خدا کے فضل سے آج بھی جماعت احمدیہ بحیثیت جماعت اعمال صالح پر قائم ہے اور اپنے دعویٰ ایمان کے مطابق اعمال بجا لانے کی مقدور بھر کوشش کرتی ہے لیکن ہم میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ وہ نہ صرف خود اپنے اس امتیاز کو ہمیشہ قائم رکھے بلکہ اپنی آئندہ نسلوں کو بھی اس پر قائم ہونے اور قائم رہنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے، ان کی صحیح تربیت کرے، انہیں جماعت احمدیہ کے مقصد اور اس کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرے اور پھر ایسے رنگ میں ان کی نگرانی کرے کہ وقت آنے پر وہ بھی اپنے بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے صحیح اسلامی نمونہ پیش کریں۔ یہی وہ چیز ہے جس کی طرف اِن دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ہمیں بار بار توجہ دلا رہے ہیں۔ اس بارہ میں حضور کے چند ارشادات بطور یاد دہانی درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں:-

"ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ جو صداقتیں کامل اور مکمل شکل میں قرآن عظیم میں پائی جاتی ہیں۔... ہم انتہائی کوشش کریں کہ یہ صداقتیں اور یہ انوار اور یہ حقائق اور یہ برکات اور یہ رحمتیں جماعت احمدیہ کی ایک نسل کے بعد دوسری نسل حاصل کرتی چلی جائے۔ اگلے چودہ سال کا زمانہ میرے نزدیک تربیت پر بہت زور دینے کا زمانہ ہے جس میں ہزاروں ہزار احمدیوں کو تربیت یافتہ ہونا چاہیئے۔... ہم اگر اپنے کام سے غافل ہو گئے اور ہم نے اپنی ذمہ داریاں نہ نبھاہیں تو کہیں ایسا نہ ہو کہ جو بعد میں آنے والی نسل ہے یا جو اُن کے بعد آنے والی نسل ہے وہ کمزوری دکھائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے قہر کی مورد بن جائے حالانکہ اُن کو اس لئے پیدا کیا گیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پیار کو پائیں۔ خدا تعالیٰ نے جو فیصلہ کیا ہے وہ تو پورا ہو گا ہمیں اپنی اور اپنے بچوں اور اپنی نسلوں کی فکر کرنی چاہیئے۔.....

... انسان اپنے مالک اور اپنے خالق اور اپنے ربّ کریم اور اپنے خدائے رحمٰن رحیم اور مالکِ یوم الدین کو بھول جاتا ہے اور راہِ ہدایت سے بھٹک جاتا ہے۔ یہ بڑے فکر کی بات ہے۔ پہلوں نے جو غلطی کی جماعت احمدیہ کو اس غلطی سے محفوظ رہنا چاہیئے اور اسے محفوظ رکھنا چاہیئے۔"

(الفضل ۲۱ فروری ۱۹۷۵ء)

"دیکھو قول و فعل کا تضاد بڑے خوف کا مقام ہے۔ اگر تمہارے قول اور تمہارے فعل اور تمہارے اعتقاد میں تضاد ہوا باایں ہمہ کہ تم نے دعویٰ یہ کیا کہ ہم ایمان لائے، ہم نے تصدیق کی۔ اگر تمہارا اعتقاد اس سے مختلف ہو یا تمہارے اعمال اس سے مختلف ہوئے تو یہ نہ بھولنا کہ

لَا يُرَدُّ بَأْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ

(الانعام: ۱۴۸)

اور مجرم اللہ تعالیٰ کے عذاب کے مستحق ہوتے ہیں۔... الٰہی سلسلوں میں بہت بھاری اکثریت مخلصین کی ہوتی ہے۔ میرے خیال میں منافق کا وجود تو شاید ہزار میں ایک بھی نہیں ہوگا، شاید دس ہزار میں ایک بھی نہیں ہوگا۔..... لیکن یہ بھی تو ہوتا ہے کہ انسان صداقت کو پہچان لینے کے بعد بھی بشری کمزوری یا غفلت کے نتیجہ میں ایک ایسا کام کر لیتا ہے جو ایک مومن اور صدّیق کا عمل نہیں ہوتا بلکہ ایک منافق کا عمل ہوتا ہے۔ پس نفاق سے بچنے کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں اور اس سے بچنے کے لئے مجاہدہ کرنا چاہیئے اور بڑی کوشش کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نفاق سے محفوظ رکھے۔ یاد رکھیں کہ ہم خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر کے دُنیا کے لئے ایک نمونہ بننے کی خاطر پیدا ہوئے ہیں۔ ہماری زندگی کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنے اس نمونہ اور روحانی خوبصورتی کے نتیجے میں دُنیا میں اسلام کو سربلند کریں۔"

(الفضل ۱۲ اپریل ۷۵ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو قول و فعل کے تضاد سے بچا کر اپنی دینی اور تربیتی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

جماعتِ احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلس مشاورت

۳۱ مارچ۔ یکم۔ ۲ اپریل ۷۸ء کو منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۵۹ ویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۱ مارچ، یکم۔ ۲ اپریل ۱۹۷۸ء / ۱۳۵۷ ہش ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۲۔ ایجنڈا مشاورت کے لئے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری ۷۸ء ہے۔ جملہ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرتِ رائے کی منظوری سے امیر صاحب کی وساطت سے آنی چاہئیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر خاتم النبیین اور بزرگانِ سلف

تقریر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد - برموقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۷۷ء

(۸)

عالمگیر غلبۂ اسلام مہدی سے وابستہ ہے

حضرت محمد بن مروان السدی الصغیر رح (متوفی ۱۸۶ھ) آیت ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ کی تفسیر میں فرماتے ہیں:—

"ذالک عند خروج المھدی علیہ السلام لا یبقی احد الّا دخل فی الاسلام"

(تفسیر غرائب القرآن برحاشیہ ابن جریر جلد ۱۰ صفحہ ۷۹)

عالمگیر غلبۂ اسلام حضرت مہدی علیہ السلام کے زمانہ میں ہوگا جبکہ سب لوگ مسلمان ہو جائیں گے۔

حضرت محمد بن مروانؒ کے علاوہ امت کے اور بھی بہت سے بزرگوں نے تسلیم کیا ہے کہ ادیانِ باطلہ پر اسلام کا مکمل غلبہ مہدی موعودؑ کے ذریعہ ہوگا (بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۴)

اسی طرح حضرت محی الدین ابن عربی رح نے اپنی تفسیر میں مقامِ محمود کی تفسیر کرتے ہوئے یہ پیشگوئی فرمائی کہ یہ ایسا مقام ہے جس میں کل الشافعین پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کی حمد واجب ہوگی اور یہ ختم الولایت کا مقام ہے جو ظہور مہدی علیہ السلام سے وابستہ ہے۔

"وھو مقام ختم الولایۃ بظھور المھدی"

(تفسیر ابن عربی جلد ۱ صفحہ ۳۸۲)

آخرین میں ایک نبی

پہلے بزرگوں نے یہ بھی خبر دی کہ قدیم نوشتوں میں امّتِ محمدیہ کے ایک ایسے وجود کا ذکر پایا جاتا ہے جسے عہدۂ نبوت بھی حاصل ہوگا۔ چنانچہ حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رح نے "خصائص الکبریٰ" میں سرج یرمو کی یہ روایت درج کی ہے کہ:—

"اجد فی الکتاب انّ فی ھذہ الامۃ اثنی عشر نبیا نبیھم احدھم"

(خصائص الکبریٰ جلد ۱ صفحہ ۳۳)

ترجمہ: میں کتب آسمانی میں لکھا پاتا ہوں کہ اس امت میں بارہ رئیس ہوں گے۔ ان بارہ میں سے ایک نبی ہوگا۔

اسی طرح حضرت ابن عباسؓ (متوفی ۶۸ھ) سے روایت ہے کہ آپؓ نے فرمایا۔ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے پہلی بار جب اس خاتم پر نظر ڈالی جو قائم آلِ محمدؐ (مہدی موعودؑ) کو عطا ہونے والا تھا تو عرض کی۔ اے الٰہی! مجھے قائم آلِ محمدؐ قرار دے۔ جواب ملا۔ قائم (کا وجود) احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے (مقدر) ہے۔ (ترجمہ از کتاب المہدی صفحہ ۱۱۲)

ایک دوسری روایت میں (جو "عقد الدرر" میں۔ حضرت امام باقر علیہ السلام کی زبان مبارک سے نقل ہے) حضرت عیسیٰ کی بجائے حضرت موسیٰ بن عمران لکھا ہے (ترجمہ از کتاب المہدی صفحہ ۱۱۱)

حضرت علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ "الخصائص الکبریٰ" میں بروایت حضرت انس بن مالکؓ (متوفی ۹۴ھ) لکھتے ہیں:—

"قال اجعلنی نبیّ تلک الامۃ قال نبیّھا منھا قال اجعلنی من امۃ ذالک النبی قال استقدمت واستاخر ولکن ساجمع بینک وبینہ فی دار الجلال"

(الخصائص الکبریٰ جلد ۱ صفحہ ۱۲)

ترجمہ:— حضرت موسیٰؑ نے عرض کی اے رب مجھ کو اس امت کا نبی بنا دیجئے ارشاد ہوا۔ اس امت کا نبی اسی میں سے ہوگا۔ عرض کی کہ مجھ کو ان (محمدؐ) کی امت میں سے بنا دیجئے! ارشاد ہوا کہ تم پہلے ہوگئے وہ پیچھے ہوں گے البتہ تم کو اور ان کو دار الجلال (جنت) میں جمع کر دوں گا۔

ایک بزرگ حضرت الشیخ ابو علی واقعہ اسراء کا ذکر کرتے لکھتے ہیں:—

"الآیات التی اراھا اللہ تعالیٰ لمحمدؐ حین اسریٰ بہ الی البیت المقدس ان حشر اللہ عزّ ذکرہ الاوّلین والآخرین من النبیّین والمرسلین"

(مجمع البحرین صفحہ ۸)

ترجمہ:— اُن نشانات میں سے جو اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس وقت دکھلائے جبکہ حضورؐ کو بیت المقدس کی طرف اسراء ہوا یہ نشان بھی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اولین اور آخرین کے سب نبی و رسل جمع کر دیئے۔

آخرین میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کون فرزند جلیل ہے جسے بفیضِ ختمِ نبوت سے عہدۂ نبوت اور منصبِ نبوت بخشا جائے گا۔ اور جس کا ذکر لیلۃ الاسراء کے اس واقعہ میں ہے؟ اس حقیقت تک پہنچنے کے لئے قدیم بزرگانِ امت کی حسب ذیل تحریرات کافی ہوں گی۔

حضرت امام ابو عبد اللہ محمد باقر علیہ السلام (متوفی ۱۱۴ھ) کی روایت ہے کہ امام مہدی آیت فَوَھَبَ لِیْ رَبِّیْ حُکْمًا وَّجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ پڑھیں گے اور اسے اپنے اوپر چسپاں کریں گے۔ (اکمال الدین صفحہ ۱۸۹)

آپ سے یہ بھی مروی ہے کہ مہدی علیہ السلام کہیں گے کہ:—

"انا اھل بیت الرحمۃ ومعدن الرسالۃ والخلافۃ نحن ذرّیۃ محمدؐ وسلالۃ النبیّین"۔

(بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۸۰)

ترجمہ:— ہم بیت الرحمت کے اہل اور رسالت و خلافت کی کان ہیں۔ ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذریّت اور نبیوں کی نسل ہیں۔

خیر القرون کے عالم ربانی اور مجتہدِ طریقت حضرت شیخ محمد علی الحکیم الترمذی رح (متوفی ۲۵۵ھ) نے فرمایا:—

"مجذوب را منازل است چندانکہ بعضے از ایشاں را ثلث نبوت دہند و بعضی را نصفی و بعض را زیادت از نصفی تا بجای برسد کہ مجذوبے اند کہ حظ او از نبوت بیش از ہمہ مجذوباں بود و خاتم الاولیاء بود و مہتر جملہ اولیاء بود چنانکہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء بود و مہتر ہمہ او بود و ختم نبوت بدو بود۔ ایں مجذوب تواند کہ مہدی بود"

(تذکرۃ الاولیاء فارسی صفحہ ۲۴۲، ۲۴۳)

ترجمہ:— مجذوب کے بہت سے درجے ہیں ان میں سے بعض کو نبوت کا تہائی حصہ ملتا ہے اور بعض کو نصف سے زیادہ یہاں تک کہ بعض مجذوب ایسے ہوتے ہیں جنکا حصہ نبوت میں تمام مجذوبوں سے زیادہ ہوتا ہے وہ خاتم الاولیاء اور تمام اولیاء کا سردار ہوگا۔ جیسا کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء اور تمام انبیاء کے سردار تھے اور نبوت آپ پر ختم ہوئی۔ اور یہ مجذوب ممکن ہے کہ امام مہدیؑ ہوں۔

(افسوس صد افسوس "تذکرۃ الاولیاء" کے ایک نئے ترجمہ میں سے یہ عبارت بھی خارج کر دی گئی ہے۔ یہ ترجمہ علامہ عبد الرحمٰن شوق کے قلم سے ہوا اور ۱۹۵۶ء میں کشمیری بازار لاہور سے شائع کیا گیا۔)

مشہور تابعی اور معبّرِ اسلام حضرت محمد ابن سیرین رح (المتوفی ۱۱۰ھ) نے فرمایا:—

"یکون فی ھذہ الامۃ خلیفۃ خیرٌ من ابی بکر وعمر قیل خیرٌ منھما۔ قال قد کاد یفضل علیٰ بعض الانبیاء"

(حجج الکرامۃ صفحہ ۳۸۶)

ترجمہ:— اس امت میں ایک خلیفہ ہوگا جو حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی بڑا ہوگا۔ عرض کیا گیا۔ کیا ان دونوں سے بھی بڑا؟ فرمایا۔ ممکن ہے کہ وہ بعض نبیوں سے بھی افضل ہو۔

ایک اور مشہور تابعی حضرت کعب احبار رح (متوفی ۳۲ھ) نے فرمایا:—

"اشبہ الناس بعیسیٰ ابن مریم خلقاً وخُلقاً وسیماً وھیئۃً یعطیہ اللہ جلّ وعزّ ما اعطی الانبیاء ویزیدہ ویفضلہ"

(بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۶۱)

ترجمہ: امام قائم (مہدی علیہ السلام) اپنی پیدائش، سیرت، جمال اور شکل کے اعتبار سے سب لوگوں سے بڑھ کر حضرت عیسیٰ بن مریمؑ سے مشابہ ہیں، انہیں اللہ تعالیٰ عزوجل نہ صرف وہ سب کچھ دے گا جو اس نے انبیاء کو دیا ہے بلکہ زیادہ دے گا اور فضیلت بھی بخشے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہدیؑ اور انبیائے سابق

بعض گزشتہ اکابر امت نے شانِ مہدی معہودؑ کی نسبت یہاں تک لکھا ہے کہ:-

"آں وقتے خواہد بود کہ حق تعالیٰ جمع کند در پیش روئے او پیغمبران و مومنان را تا یاری کنند او را"

(حق الیقین۔ صفحہ ۱۵۶)

ترجمہ: اس وقت اللہ تعالیٰ اس (امام مہدیؑ) کے روبرو نبیوں اور مومنوں کو جمع کرے گا تا اس کی امداد کریں۔

حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی موعود برحق کی نسبت ہر مسلمان کو یہ تاکیدی ہدایت فرمائی تھی کہ جب وہ ظاہر ہو تو گھر دل میں نہ بیٹھے رہنا بلکہ خواہ تمہیں برف کے تودوں پر سے گھٹنوں کے بل بھی گزرنا پڑے تو اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے فوراً پہنچنا اس کی بیعت کرنا اور اس کو میری طرف سے سلام کہنا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد ۶ صفحہ ۳۰)

بزرگانِ سلف تیرہ صدیوں تک آنحضرتؐ کا اس ہدایت کو نسلاً بعد نسل پہنچاتے رہے اور تمنا کرتے رہے کہ اے کاش انہیں اس فرمانِ نبویؐ کی تعمیل کی سعادت نصیب ہو جائے!

چنانچہ حضرت سید احمد بریلوی کے درباری شاعر حضرت مومن دہلوی (متوفی ۱۲۶۸ھ) نے فرمایا:- ؎

"زمانہ مہدی موعودؑ کا پایا اگر مومن
تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرتؐ کا"

اور فخر ہند جناب مرزا رفیع سودا (متوفی ۱۱۹۵ھ) نے یہ آرزو کی کہ ؎

"سودا کو آرزو ہے کہ جب تو کرے ظہور
اس کی یہ پشت خاک ہو تیری صفِ نعال"

(کلیاتِ سودا صفحہ ۳۶۶)

باطنِ خاتم الانبیاءؐ کی نسبت تعجب انگیز انکشافات

جنابِ الٰہی نے فیضانِ ختمِ نبوت کے اس اکمل و اتم ظہور کے متعلق اولیاء امت پر بعض ایسے انکشافات بھی فرمائے۔ جن میں سے چند بیان کرتا ہوں۔

پہلا انکشاف یہ کیا گیا ہے کہ وہ دورِ احمدیت کا امام اور رسول ہوگا۔ چنانچہ سید الشعراء، امام البلغاء، الامام المعارف، الولی الکامل الشیخ ابو حفص شرف الدین عمر بن الفارض (متوفی ۶۳۲ھ) فرماتے ہیں:- ؎

"وجاء باسرار الجمیع مفیضها
علینا لهم ختما علی حین فترة
فما لبثنا منهم نبیٌّ دعا من دعا
الی الحق منا قام بالرسلیة
وعادفنا فی وقتنا الاحمدیّ من
اولی العزم منهم آخذٌ بالعزیمة"

فرمایا:- حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فترتِ رسل کے بعد تمام انبیاءِ سابقہ کے اسرار و کمالات لے کر رونق افروزِ عالم ہوئے اور آپؐ کے وجودِ مبارک سے نبوت کے تمام اسرار پہلی قوموں پر بند کر دیئے گئے اور امتِ محمدیہ پر یہ کھول دیئے گئے۔ پس ہم میں سے جو حقیقی عالم ہو گا وہ نبی ہے اور ہم میں سے جو دعوت الی الحق کا کام کرے گا وہ مقامِ رسالت پر کھڑا ہو گا اور امتِ محمدیہ کا وہ عارف جو دورِ احمدیت میں ہوگا اولوالعزم نبیوں میں سے ہو گا۔

(المورد الفائق عن شرح دیوان سیدی عمر بن الفارض۔)

دوسرا انکشاف یہ کیا گیا کہ مہدیؑ موعود کے مقاصد کی تکمیل کے لئے چونکہ اس کی ضرورت ہے اور اس کا زمانہ قریب ہے اس لئے غیر ملکی حکومت کو ہندوستان پر مسلط کر دیا گیا ہے۔ اب جب تک مہدی کا ظہور نہ ہوگا ہندوستان پر دوبارہ مسلمان حکمران نہ ہوں گے۔ یہ عجیب پیشگوئی حضرت مخدوم شاہ محمد حسن صاحب صابری چشتی حنفی قدوسی کی کتاب "حقیقتِ گلزارِ صابری" صفحہ ۳۱ تا صفحہ ۳۲ میں ہے جو پہلی بار جماعت احمدیہ کے قیام سے دو سال قبل (۱۳۰۴ھ میں) شائع ہوئی اور جس کا پانچواں ایڈیشن حال ہی میں بستی چراغ شاہ قصور سے چھپا ہے۔

تیسرا انکشاف یہ کیا گیا ہے کہ مہدیؑ کا نام مرکب ہو گا۔ وہ ذوالاسمین ہو گا اور کبھی اس کے بکثرت نام ہوں گے۔ کچھ مخفی کچھ ظاہر۔ مثلاً غلام، احمد، نور، محمود وغیرہ اور اسے دین کے ناصر کے نام سے بھی پکارا جائے گا۔

(بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱)

چوتھا انکشاف یہ کیا گیا کہ مہدی موعودؑ ایسے براہین حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کے لائے گا کہ جس کو خلقت تسلیم کرے گی جیسا کہ مشرق وسطی کے بزرگ حضرت یمنی بن عقب کا الہامی شعر ہے ؎

"ویاتی بالبراهین اللواتی
تسلمها البریة بالکمال"

("شمس المعارف الکبری" جلد ۱ صفحہ ۳۴)

پانچواں انکشاف یہ کیا گیا کہ مہدی موعودؑ اپنے وقت کا مسیح بھی ہوگا۔ چنانچہ "نجم الثاقب" میں الحاج مرزا حسن شیرازی نے صفحہ ۱۹ پر اس کا نام مسیح الزمان بھی لکھا ہے۔ چھٹی صدی ہجری کے نامور ولی حضرت نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کا مشہور شعر ہے:- ؎

"مہدیِ وقت و عیسیٰ دوراں
ہر دو را شاہ سوار مے بینم"

(الاربعین فی احوال المہدیین)

حضرت محی الدین ابن عربیؒ اپنی تفسیر (جلد ۱ صفحہ ۱۶۵) میں فرماتے ہیں کہ آخری زمانہ میں مسیح ناصری کا نزول ایک دوسرے بدن میں ہو گا۔

حضرت امام سراج الدین ماوردیؒ نے بھی "خریدۃ العجائب" (صفحہ ۲۱۴) میں اس نظریہ کا ذکر کیا ہے کہ نزولِ عیسیٰؑ سے مراد ایک ایسے شخص کا ظہور ہے جو فضل و شرف میں حضرت عیسیٰؑ کا مثیل ہو گا۔

حضرت شیخ محمد اکرم صابریؒ نے "اقتباس الانوار" (صفحہ ۵۲) میں لکھا ہے کہ بعض بزرگوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی روحانیت مہدیؑ میں بروز کرے گی اور یہی معنی نزول کے ہیں جیسا کہ حدیث میں ہے:-

"لا المهدی الا عیسی ابن مریم"

(ابن ماجہ)

چھٹا انکشاف یہ کیا گیا ہے کہ امام مہدیؑ الہام ربانی سے کھڑا ہو گا۔ اور اس کی زبان خاتم النبیینؐ کی زبان ہو گی۔ چنانچہ امام عبدالوہاب شعرانیؒ فرماتے ہیں:-

"یخرج المهدی علیه السلام فیبطل فی عصره التقلید بالعمل بقول من قبله من المذاهب کما صرح به اهل الکشف ویلهم الحکم بشریعة محمد صلی الله علیه وسلم بحکم المطابقة بحیث لو کان رسول الله صلی الله علیه وسلم موجوداً لاقرّه علی جمیع احکامه کما اشار الیه فی حدیث ذکر المهدی بقوله یقفوا اثری لا یخطی"

(کتاب المیزان جلد ۱ صفحہ ۴۶)

ترجمہ:- حضرت مہدی علیہ السلام کا ظہور ہو گا جس کے بعد ان سے پہلے مذاہب کے اقوال کی پابندی باطل ہو جائے گی جیسا کہ اہل کشف نے اس کی تصریح کی ہے۔ حضرت امام مہدی موعودؑ کو پورے طور پر شریعت محمدیؐ کے مطابق عمل کرنے کا الہام کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ اگر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہوتے تو ان کے جاری کردہ احکام کو قائم رکھتے۔ چنانچہ اس حدیث میں جس میں آپؐ نے مہدیؑ کا ذکر فرمایا ہے آپؐ نے اشارہ میں فرمایا ہے کہ مہدی میرے قدم بہ قدم چلیں گے اور ذرا بھی خطا نہیں کریں گے۔

ساتواں انکشاف یہ کیا گیا کہ قرآن مجید کی آیت خاتم النبیین بلکہ پورے قرآن مجید کے اسرار و رموز اور حقائق و معارف اس کے زمانہ میں دنیا کے سامنے آئیں گے۔

چنانچہ حضرت ابو جعفر امام باقر علیہ السلام (متوفی ۱۱۴ھ) علیہ السلام کا واضح ارشاد ہے کہ:-

"ان العلم بکتاب الله عزّ وجلّ وسنة نبیه لینبت فی قلب مهدینا کما ینبت الزرع علی احسن نباته فمن بقی منکم حتی یراه فلیقل حین یراه السلام علیکم یا اهل بیت الرحمة والنبوة ومعدن العلم وموضع الرسالة"

(بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۸۳)

ترجمہ:- خدائے عزوجل کی کتاب اور سنت نبویؐ کا علم مہدی موعودؑ کے دل میں اسی طرح پیدا ہو گا جس طرح بہترین نباتات پیدا ہوتی ہے۔ پس تم میں سے جو زندہ رہے اور اس کی زیارت بھی اسے نصیب ہو جائے تو وہ اسے دیکھتے ہی یہ کہے کہ اے اہلبیت رحمت و نبوت! اے علم کا سرچشمہ اور مقام رسالت! تجھ پر سلام!

حضرت محی الدین ابن عربیؒ (متوفی ۶۳۸ھ) فرماتے ہیں:-

"ذالك الكتاب الموعود..... بانه یکون مع المهدی فی آخر الزمان لا یقرأه کما هو بالحقیقة الا هو"

(تفسیر ابن عربیؒ صفحہ ۱۰)

قرآن مجید اس اعتبار سے موعود کتاب ہے کہ وہ آخری زمانہ میں مہدی (علیہ السلام) کے پاس ہو گی اور اس کے سوا اسے کوئی اور شخص حقیقی طور پر پڑھ نہیں سکے گا۔

(باقی)

دعائے مغفرت

میرے دادا جان چوہدری صالح محمد صاحب بعمر ۹۰ سال ۱۹ دسمبر ۱۹۷۷ء کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

احباب سے ان کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

(نیر سلطانہ، البشریٰ قدسیہ۔ فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۴۲۵

میں شمس داؤد کھوکھر ولد مولوی صدرالدین صاحب کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۱/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ شمس داؤد کھوکھر ولد مولوی صدرالدین صاحب 5/E ماڈرن کالونی کراچی ۱۶

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد۔ رفاقت اللہ خان ولد محمد عبداللہ خان صاحب ماڈرن موٹرز لمیٹڈ بیومانٹ روڈ کراچی ۴

مسل نمبر ۲۳۴۲۶

میں ریاض احمد ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ریاض احمد ولد محمد اشرف 1005/1 پیڈرو ڈی سوزا روڈ نیو ٹاؤن کراچی ۵

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین احمد صدر جماعت احمدیہ اقبال ٹاؤن کراچی۔

گواہ شد۔ محمود احمد ولد محمد اشرف 1005/1 Pedro Desoza Road New Town. KARACHI 5

مسل نمبر ۲۳۴۲۷

میں عبدالباسط ملک ولد ڈاکٹر عبدالغنی صاحب مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۳۵ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عبدالباسط ملک ولد ڈاکٹر عبدالغنی صاحب ۲۶/۲ ولایت آباد منگھوپیر روڈ کراچی ۱۶۔

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ سید محمد سعید شاہ ولد سید اصغر علی شاہ E-48 زہرہ کالونی منگھوپیر روڈ کراچی ۱۶۔

مسل نمبر ۲۳۴۲۸

میں شیخ رشید احمد ولد شیخ مراد بخش قوم شیخ ساکن فیصل آباد۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

راس المال مبلغ -/۲۵۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۹۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ شیخ رشید احمد

گواہ شد۔ غلام محمد وصیت نمبر ۱۹۹۸۲ صدر موصیان فیصل آباد شہر۔

گواہ شد۔ شیخ محمد یوسف سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۳۴۲۹

میں بشریٰ حکمت زوجہ محمد اقبال صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ پرائیویٹ کلینک عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۸/۱ دارالصدر شرقی ربوہ۔ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) ایک مکان مالیت -/۲۱۰۰۰ روپے ۱/۲ نصف حصہ کی مالک ہوں۔

(۲) حق مہر مبلغ -/۴۰۰۰ روپے جو کہ ابھی قابل وصول ہے۔

(۳) زیور طلائی ۹ ۱/۲ تولہ مالیت -/۹۶۵۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت پرائیویٹ کلینک ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بشریٰ حکمت ۱۸/۱ دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ عبدالحق۔ بیت المال آمد۔ احمد نگر ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ محمد اقبال خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۳۴۳۰

میں چوہدری فضل دین ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب قوم ارائیں۔ پیشہ مزدوری عمر ۶۱ سال۔ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

ایک کنال زمین سکنی نزد طاہر آباد ربوہ -/۲۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ فضل دین ولد اللہ دتہ صاحب دارالصدر جنوبی کوارٹر ۴۲ تحریک جدید ربوہ۔

گواہ شد۔ ناصر احمد ولد چراغ دین دارالصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ عبدالمجید طاہر ولد چوہدری فضل دین صاحب کوارٹر ۴۲ تحریک جدید ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۴۳۱

میں سخی محمد ولد عبداللہ صاحب قوم گوجر پیشہ معلم عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۴۷ء ساکن مسجد احمدیہ پورن نگر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ سخی محمد ولد عبداللہ صاحب محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر۔ Sialkot sity.

گواہ شد۔ قاسم الدین محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ رانا عبدالحق ولد چوہدری دین محمد صاحب خادم مسجد احمدیہ سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۲۳۴۳۲

میں مبارکہ بیگم بیوہ لطیف احمد خان صاحب مرحوم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

دس مرلہ رقبہ پر ایک کمرہ تعمیر شدہ قیمت -/۱۴۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ مبارکہ بیگم۔

گواہ شد۔ زاہد محمود خان ولد لطیف احمد خان صاحب مرحوم۔ دارالنصر غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ ضیاء الرحمن ولد حکیم عطاء الرحمن وصیت نمبر ۲۱۰۵۱۔

درخواست دعا

مکرم شیخ نور احمد صاحب کے دو بیٹے چار ماہ سے بیرون ملک روزگار کی تلاش میں گئے ہوئے ہیں بشیر صاحب انکو روزگار کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔
(حافظ محمد صدیق راشد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ...)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادائیگی زکوٰۃ اور عہدیداران جماعت کا فرض

آجکل عام طور پر ادائیگی زکوٰۃ کی طرف پوری توجہ نہیں دی جارہی حالانکہ زکوٰۃ اسلام کا وہ اہم رکن ہے جس کے بغیر ایک مسلمان کا ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ قرآن پاک میں جہاں بھی أقیموا الصلوٰۃ کا حکم آیا ہے وہاں ساتھ ہی آتوا الزکوٰۃ کا ارشاد بھی صادر ہوا ہے اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ احمدی احباب کی غالب اکثریت اسلام کے اس حکم پر عمل پیرا ہے اور بہت سے دوست بغیر کسی تحریک کے اپنی واجب الادا زکوٰۃ باقاعدگی کے ساتھ ادا فرما رہے ہیں۔ فجزا ہم اللہ احسن الجزاء۔ لیکن جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے جماعت میں ایسے کئی احباب موجود ہیں جن پر زکوٰۃ واجب ہے مگر وہ ادا نہیں کر رہے ممکن ہے مسائل کی لاعلمی کے باعث ان سے سستی ہو جاتی ہو۔

لہذا عہدیداران جماعت سے التماس ہے کہ گاہے گاہے فریضۂ زکوٰۃ کی تحریک فرماتے رہا کریں اور جن احباب کے متعلق علم ہو کہ ان پر زکوٰۃ واجب ہے انہیں اس طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

چندہ مہمان خانہ مستورات برائے جلسہ سالانہ

مہمان خانہ مستورات ابھی تک مکمل نہیں ہوا گو جلسہ سالانہ کے موقع پر خواتین کو وہاں ٹھہرایا گیا۔ ۱۰ر دسمبر تا ۱۸ر دسمبر ۱۹۷۸ء تک اس مد میں کل -/۳۳۶۷ جمع ہوئے ہیں۔ اور ۱۸ر دسمبر ۱۹۷۷ء تک کی کل آمد ۲,۳۲,۵۱۶ روپے ۳۷ پیسے ہوئی ہے جبکہ ۳,۲۸,۵۰۰ روپے کی ضرورت ہے گویا قریباً ایک لاکھ روپے ہم نے اس مد میں اور جمع کرنے ہیں بہنوں کو انفرادی طور پر اور لجنات کو تاکید کرتی ہوں کہ وہ اس چندہ کی وصولی کی طرف توجہ دیں تاکہ مہمان خانہ جلد سے جلد مکمل ہو سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ

ماہنامہ خالد ماہ دسمبر ۱۹۷۷ء مورخہ ۵ر جنوری ۱۹۷۸ء کو اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان ماہ جنوری ۱۹۷۸ء مورخہ ۱۵ر جنوری ۱۹۷۸ء کو سپرد ڈاک کئے گئے ہیں۔ اس غیر معمولی تاخیر پر ہم خریداران اور ایجنٹ صاحبان سے معذرت خواہ ہیں۔

جن خریداران کو مورخہ ۲۵ر جنوری ۱۹۷۸ء تک پرچے نہ ملیں وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔ (مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۳ر دسمبر ۱۹۷۷ء بروز جمعہ صبح سات بجے بولنگ بروک ہاسپٹل لندن میں مکرم سردار عبد الرحمٰن صاحب جو میرے خسر محترم ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم کے چھوٹے بھائی تھے حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے ۷۵ سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔

مرحوم کی میّت ۳۰ر دسمبر بروز جمعہ لندن سے لاہور اور پھر ربوہ پہنچی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں ان کے بڑے بھائی مکرم سردار رحمت اللہ صاحب مرحوم جن کا پچھلے دنوں ہی انتقال ہوا تھا کے پہلو میں انہیں دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم ۲۰ر نومبر ۱۹۷۷ء کو پاکستان سے بغرض علاج لندن گئے تھے۔ اپنے پیچھے ایک بیٹا اور چھ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(خاکسار محمد عمر بشیر احمد آف ڈھاکہ حال ربوہ)

مربیان کرام کے ریفریشر کورس کا انعقاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کی تعمیل میں مربیان ۱۹۷۵ء، ۱۹۷۶ء، ۱۹۷۷ء کا ریفریشر کورس مورخہ یکم مارچ سے ۳۰ر مارچ ۱۹۷۸ء تک منعقد ہوگا۔ ان سالوں کے مربیان کرام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ سب کے سب مورخہ ۲۸ر فروری کی شام تک ربوہ پہنچ کر دفتر حدیقۃ المبشرین میں رپورٹ کریں۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ اور مقامی کی طرف سے انہیں جلد ہی اس بارہ میں ہدایت مل جائے گی۔

(سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ)

اعلانات نکاح

۱۔ میرے بیٹے عزیزم چوہدری منیر احمد صاحب ایم۔ ایس سی حال گیمبیا ویسٹ افریقہ کا نکاح عزیزہ صبیحہ نسرین بی۔ ایس سی (ہوم اکنامکس) بنت محترم چوہدری عطاء اللہ صاحب بنگوی سیکرٹری انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ آف پاکستان کراچی کے ساتھ مبلغ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر مکرم چوہدری عبد الحمید صاحب نے بمقام کراچی مورخہ ۱۰ر جنوری ۱۹۷۸ء کو پڑھا۔

عزیزہ صبیحہ نسرین محترم مولوی رحمت اللہ صاحب باغاں والے بنگوی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پوتی اور عزیزم چوہدری منیر احمد صاحب محترم چوہدری بڈھے خان صاحب نمبردار لسبراواں کے پوتے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین (خاکسار امیر احمد آف بسراواں حال ربوہ)

۲۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۷ء بروز جمعرات مسجد مبارک ربوہ میں میرے بیٹے عزیزم لطف الرحمٰن ایم۔ اے کا نکاح عزیزہ ناصرہ بیگم بنت مکرم شیخ مظفر الدین صاحب آف راولپنڈی کے ہمراہ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

تمام بزرگوں، بھائیوں اور بہنوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو طرفین کے لئے دینی اور دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(فضل الرحمٰن ۵۹/۲ حسین آباد۔ پشاور صدر)

مسجد اقصیٰ کے عقب میں منظور شدہ کالونی برائے فروخت

ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومت پنجاب کی منظور شدہ کالونی (جس میں سڑکوں، کھلی جگہ، مسجد اور ڈسپنسری وغیرہ کی سہولتیں ہیں) میں ایک ایک کنال اور دس دس مرلہ کے رہائشی پلاٹس نہایت مناسب قیمت پر قابل فروخت موجود ہیں۔ خواہشمند اصحاب مندرجہ ذیل پتوں پر رابطہ قائم کریں:۔

(۱) دفتر P.O.A. گولبازار ربوہ فون نمبر ۵۵۵

(۲) احمد ایسوسی ایٹس اسٹیٹ ایڈوائزر پوسٹ بکس نمبر ۸۹۳۲ کراچی نمبر ۲۹ فون نمبر ۴۱۵۴۰۹ کیبل ایڈریس: CHALET

زرعی۔ سکنی پراپرٹی ڈیلرز
بلال اسٹیٹ ربوہ
فون دفتر ۵۰۸ فون گھر ۲۰۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قائدین کرام چندہ جات کی وصولی ماہانہ تدریجی بجٹ کے مطابق کرنے کی کوشش فرمائیں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)